اِکرام اللہ ساجد

کچھ لکھ دیجئے!

منو بھائی، معرفت روزنامہ "جنگ" کے نام!

کافی عرصہ پیشتر کسی اردو رسالہ میں ایک مزاحیہ مضمون پڑھنے کو ملا تھا۔ اس مضمون کا مرکزی خیال یہ تھا کہ شہر لاہور کی عمارتوں کی دیواروں پر لکھے ہوئے نعرے، سلوگن اور اشتہارات تحریف و تبدل کے عمل سے گزرنے، یا الفاظ کے باہم گڈمڈ ہو جانے کے باعث بعض دفعہ عجیب و غریب، مضحکہ خیز عبارتوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں ——— مثلاً:

"جمعیت واشنگ مشین" ——— بیباک، بے خوف، بہترین چوڑھے امیدوار صوبائی اسمبلی"، ——— "نزلہ، زکام، کھانسی کا شرطیہ علاج" بائٹا شوز"، ——— "گنجا پن ختم (جماعتِ اسلامی)" ——— "چوہدری اکبر بہترین سلائی مشین"، وغیرہ!

مضمون نگار نے اپنے مضمون کے لیے "کچھ لکھ دیجئے" کا عنوان تجویز کیا تھا! ———

روزنامہ "جنگ" میں محترم کالم نویس منو بھائی کا کالم "گریبان" نظروں سے گزرا، تو اس مضمون کے مندرجات مع عنوان، خاصی مدت گزر جانے کے باوجود ذہن میں تازہ ہو گئے ——— دراصل مطلوبہ تعداد میں کالم لکھنا بیچارے کالم نویس کی مجبوری ہوتی ہے، کیونکہ یہ روزی کا معاملہ ہے، لہٰذا کچھ نہ کچھ لکھنا ضروری ٹھہرا ——— قطع نظر اس سے کہ معقولیت سراپا احتجاج بن جائے، مقصدیت پر رنگ آمیزی غالب آئے، حقیقت منہ چھپانے لگے اور غلط بیانی کو شکر گذاری کا موقع ملے!

منو بھائی کو شکوہ یہ ہے کہ "جمعیت تحفظ حرمین الشریفین" کے نام سے بنائی جانے والی کسی تنظیم نے راولپنڈی اور لاہور کو ملانے والی شاہراہ کے دونوں جانب مکانوں کی دیواریں صدام حسین کے خلاف نعروں سے بھر دی ہیں"۔ پھر انہیں یہ اعتراض بھی ہے کہ ان دیواروں پر اس سے قبل علامہ طاہر القادری کے حق میں نعرے، اور نجومیوں اور پوشیدہ امراض کے ماہر ڈاکٹروں کے اشتہارات موجود تھے۔ نیز یہ کہ

"بے شمار دیواروں پر اتنے بہت سارے سلوگن لکھوانے پر عوامی تحریک کی انتخابی مہم کے اخراجات سے کم از کم دگنے، اور نجومیوں اور اشتہاری ڈاکٹروں کے "پبلسٹی بجٹ" سے چار گنا زیادہ "فنڈز" خرچ کیے گئے ہوں گے!" ___ پھر یہ مفروضہ قائم کر کے کہ یہ رقم اس تنظیم نے اپنی "نیک کمائی" سے خرچ نہیں کی ہوگی، ان اشتہارات پر اٹھنے والے اخراجات کو انہوں نے "ناجائز کمائی" اور "بلیک منی" سے تعبیر کرتے ہوئے یہ فتویٰ بھی داغ دیا کہ "یہ کمائی اتنی ہی ناجائز ہے، جتنی منشیات کی کمائی!"

شاید منو بھائی یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اس تنظیم کی طرف سے لکھوائے گئے نعروں کے لیے نئی دیواریں تعمیر کی جانی چاہئیں تھیں، لیکن اس تنظیم نے ایسا نہیں کیا۔ پھر ساتھ ہی ساتھ انہیں "زیادہ خرچے" کی فکر بھی لاحق ہے ___ کاش وہ سوچتے اگر ان نعروں کے لیے نئی دیواریں معرضِ وجود میں لائی جاتیں، تو فنڈز کی بربادی کا کیا عالم ہوتا؟ ___ اور اگر ان کا مقصد "حساب کتاب" تھا، تاکہ اس "بلیک منی" کا صحیح صحیح اندازہ کر کے ملک و قوم کا بھلا سوچنے کے ساتھ ساتھ امانت و دیانت کی بھی وہ تھوڑی سی خدمت کی سعادت حاصل کرتے، تو انہیں علامہ طاہر القادری، نجومی حضرات، اور پوشیدہ امراض کے ماہر ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرنا چاہیے تھا، تاکہ اول الذکر کے اخراجات معلوم کر کے انہیں دگنے، اور پوشیدہ امراض کے ماہر ڈاکٹروں کے اخراجات کو چار سے ضرب دے کر صحیح اعداد و شمار تک رسائی حاصل کرتے ___ آخر وہ ایک بہت بڑے اخبار کے کالم نویس ہیں، یہ ادارہ انہیں معقول حق المحنت بھی دیتا ہوگا، لہٰذا جائز کمائی کا تقاضا تو یہی تھا کہ وہ سہل انگاری سے کام نہ لیتے ہوئے رزقِ حلال کا بندوبست کرتے ___ اور یوں منو بھائی کا اپنا "گریبان" بھی شکوہ کناں نہ ہو سکتا کہ دوسروں کو "بلیک منی" کا طعنہ دینے والے نے خود اس پر نظرِ کرم کیوں نہیں فرمائی؟

لیکن انھوں نے تو بس گھر بیٹھے ہی بیٹھے یہ کالم لکھ مارا ہے۔ اور اتنی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی کہ عوام کو صحیح معلومات فراہم کرنے کے لیے، جو کہ ایک اخبار کا فرضِ منصبی ہے، نعرے لکھوانے والی اس تنظیم کا کم از کم نام ہی درست لکھ دیتے ___ مزید یہ کہ انہیں چاہیے تھا، ان نعروں کو گن کر ان کی صحیح تعداد معلوم کرتے، پھر پینٹر حضرات سے ان کے ریٹ کی شرح بھی معلوم کرتے۔ کیونکہ انھوں نے اپنے کالم میں اس خدشہ کا اظہار بھی فرمایا ہے کہ "عوام کی واضح اکثریت کے خیالات و جذبات کے خلاف دیواریں لکھنے والے پینٹروں نے معمول سے زیادہ مزدوری وصول کی ہو گی!" ___ نیز یہ سروے کرتے کہ کیا واقعی پنڈی سے لاہور تک یہ نعرے تحریر کیے گئے ہیں، یا ایک محدود علاقے میں[1] یہ افسوسناک کارروائی کی گئی ہے، اور کہیں اطلاع دینے والے نے انہیں غلط اطلاع تو نہیں دے دی؟

---

[1] جب یہ مضمون لکھا گیا، یہ نعرے ایک محدود علاقے میں تحریر تھے۔

_____ تاہم اس تمام تر بھاگ دوڑ کے باوجود یہ سوال حل طلب ہی رہتا کہ جن خرچ شدہ "فنڈز" کو وہ منشیات کی کمائی کے برابر قرار دے رہے ہیں، ان کی سزا تو یہی تھی، جو انہیں مل گئی! _____ چنانچہ اگر ناجائز کمائی مٹی میں مل گئی، تو آپ کو تو اس پر خوش ہونا چاہیئے تھا، الٹا اظہارِ ناراضگی فرمانے کی کیا تک تھی؟

قارئین کرام کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ منو بھائی کو یہ کالم لکھنے سے کیا مقصد حاصل ہوا! _____ ادھر روزنامہ "جنگ" کی تعدادِ اشاعت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس کالم پر صرف ہونے والے کاغذ، اور پھر گرانی کے اس دور میں اس کی قیمت کا تعین فرمایئے، بات ہزاروں کی نہیں، لاکھوں تک پہنچتی ہے۔ یقیناً یہ رقم ان "فنڈز" سے کہیں زیادہ ہو گی، جو اس تنظیم کے نعروں پر خرچ ہوئے _____ "وائٹ منی" (WHITE MONEY) اور قومی سرمائے کے اس بے دریغ نامعقول استعمال کی منو بھائی کیا توجیہہ پیش فرمائیں گے؟ ہمیں یقین ہے کہ اگر یہ اخراجات انہیں اپنی "نیک کمائی" سے ادا کرنے پڑتے، تو شاید وہ ایسا ایک کالم بھی نہ لکھ پاتے!

اور اگر وہ قوم کو وحدت و اتحاد کا درس دینے نکلے تھے، جیسا کہ ان کے کالم کے عنوان "تفرقہ بازی ہمارے قومی مفاد میں نہیں ہے" سے ظاہر ہے، تو اس سلسلہ میں بھی ان کی کاوش قطعاً قابلِ قدر نہیں۔ کیونکہ اولاً تو تفرقہ بازی اور وحدت و اتحاد کے سلسلہ میں ان کا نقطۂ نظر صحیح نہیں _____ ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ ان موضوعات کے لیے عوامی سوچ سے ہٹ کر، کتاب و سنت نیز کتب سیرت کا مطالعہ فرمائیں اور پھر اپنے حاصلِ مطالعہ کا تقابل' کالم میں اپنے فرمودات سے کریں تو انہیں اپنی غلطی کا خود بخود احساس ہو جائے گا _____ ثانیاً، جن نعروں سے انہیں تفرقہ بازی کا واہمہ ہوا ہے، ان کے بارے میں انہیں صحیح اطلاع نہیں دی گئی _____ ان میں سے چند حسب ذیل ہیں:

۱۔ ہم مدینہ منورہ کی خاک کے برابر بھی پوری دنیا کو نہیں سمجھتے۔

۲۔ حرمین شریفین پر جارحیت کے عزائم رکھنے والے کل حشر کو اللہ اور رسولؐ کو کیا منہ دکھائیں گے؟

۳۔ کعبہ کس منہ سے جاؤ گے 'صدام'!

۴۔ صدام: ارضِ مقدس کی بجائے اسرائیل کا رخ کرو اور دخترِ عرب کا تحفظ کرو!

۵۔ صدام: کاش تم بیت المقدس کو آزادی دلاتے اور مظلوم فلسطینیوں کو وحشت و بربریت سے نجات دلاتے تو پورا عالم اسلام تمہارے ساتھ ہوتا۔

۶۔ صدام: فلسطینیوں کو آزادی دلاؤ!

۷۔ سعودی حکومت کو اپنے تحفظ کے لیے ہر طرح کا حق حاصل ہے۔

۸۔ سعودی حکومت عالمِ اسلام میں منارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے۔

۹۔ ہم پوری دنیا میں سعودی حکومت کی بے لوث خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

۱۰۔ عراق کویت سے اپنی فوجیں نکال لے اور سعودی عرب سے فوج ہٹا لے!

۱۱۔ صدام؛ کویت سے اپنی فوجیں نکال لو اور ہٹ دھرمی سے باز آجاؤ!

۱۲۔ صدام نے پوری امتِ مسلمہ کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے۔

۱۳۔ ہم ظالم اور جارح کی حمایت کیسے کریں؟

(منجانب تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان)

ان نعروں میں سے پہلے تین نعرے حرمین شریفین کے تقدس کا اعلان ہیں —— چنانچہ جو شخص ان مقاماتِ مقدسہ کی حرمت و تقدیس کا قائل نہیں، وہ مسلمان بھی نہیں!

اس کے بعد کے تین نعروں میں اس اصل ہدف کی نشاندہی کی گئی ہے، جسے ذہن میں رکھ کر عراقی صدر صدام حسین اپنا شوقِ "جہاد" پورا کر سکتے تھے، بلکہ وہ خود بھی دورانِ جنگ انہی جذبات و عزائم کا اظہار و اعلان فرماتے رہے ہیں —— صدام حسین کے پُرجوش حمایتیوں کو بھی نہ صرف اس سے انکار نہیں، بلکہ وہ صدام حسین کا اصل ٹارگٹ بھی یہی بتلاتے رہے ہیں۔

ساتواں اور آٹھواں نعرہ جہاں اس حقیقت کا ترجمان ہے کہ سعودی عرب کی حکومت کتاب و سنت کی بنیادوں پر خالص اسلامی حکومت ہے، وہاں سعودی حکومت سے پرخاش رکھنے والوں کے درج ذیل پروپیگنڈہ کا جواب بھی کہ:

"روضۂ رسول ﷺ کو امریکی ایجنٹوں سے پاک کرو!

"مشرکو، سعودی عرب سے نکل جاؤ!

"سعودی حکمرانو، صدام تمہاری موت ہے۔

"مشرکو! تم نبی ﷺ کا وسیلہ نہیں پکڑتے، لیکن امریکہ کا وسیلہ پکڑا ہے!"

اطلاعاً عرض ہے کہ مذکورہ بالا چار نعرے بھی پنڈی سے لاہور کو ملانے والی اسی شاہراہ پر واقع عمارتوں کی دیواروں پر درج ہیں —— اور منو بھائی نے نہ صرف ان کا نوٹس نہیں لیا، بلکہ ان سے انہیں تفرقہ بازی کی شکایت بھی لاحق نہیں ہوئی —— جو یقیناً ان کے حق میں بے انصافی ہے۔

نویں نعرہ کی تردید کوئی احسان فراموش یا پاگل شخص ہی کر سکتا ہے!

اس کے بعد کے تین نعرے (دس تا بارہ) عراق کو چھوڑ کر پوری دنیا کی آوازیں، اور بین الاقوامی ادارہ یو۔این۔او کی قراردادوں کے ترجمان! —— جبکہ آخری نعرہ حقیقت پسندی سے بڑھ کر

قرآنی حکم بھی ہے!

منو بھائی ایمان لگتی کہیں، ان میں سے کونسا نعرہ غلط ہے اور تفرقہ بازی کا نقیب؟

——— اور جیسا کہ انھوں نے سمجھ لیا ہے، پاکستان ایسا بانجھ ملک نہیں ہے کہ "بلیک منی" کے بغیر ان کے اشاعتی فنڈز کے بارے سوچا تک نہ جا سکتا۔ بحمد اللہ، یہاں ایسے مخیر اور صاحب ثروت اصحاب موجود ہیں کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی یہ اخراجات برداشت کر سکتا تھا، جس کی سینکڑوں نہیں، ہزاروں مثالیں موجود ہیں! ——— بالخصوص اس لیے کہ یہ معاملہ حرمین شریفین کے تقدس، نیز عالم اسلام کی سلامتی اور اس سلسلہ میں صحیح راہنمائی مہیا کرنے کا تھا۔ لہٰذا اس مسئلہ پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے علاوہ اگر جانوں کا نذرانہ بھی مطلوب ہوتا، تو یہ نذرانہ پیش کر دینا بلاشبہ ایک سعادت ہوتی ——— لیکن اگر کوئی سطحی قسم کی سوچ رکھنے والا اس کار خیر کے لیے اتنی رقم خرچ کرنا بھی گناہ، یا باعث طعن یا اسے منشیات کی کمائی کے برابر سمجھتا ہے، جو ایک آدھ نجومی کے "پبلسٹی بجٹ" سے چار گنا زیادہ ہو، تو یہ اس کی مرضی ہے اور اس میں اس کا کوئی قصور بھی نہیں ——— اس لیے کہ "فکر ہر کس بقدر ہمت اوست!"

رہی یہ بات کہ صدام حسین کے حمایتیوں کو ان میں سے بعض نعرے پسند نہیں آئے ہوں گے ——— یا بقول منو بھائی، یہ نعرے عوام کی واضح اکثریت کے خیالات و جذبات کے خلاف تھے (لہٰذا تفرقہ بازی کا باعث ٹھہرے) تو ہمارا سوال یہ ہے کہ عوام الناس کو صحیح راہنمائی مہیا کرنا پیشۂ صحافت کی آبرو کے تحفظ کا تقاضا ہے، یا "چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی" گنگناتے ہوئے عوامی خیالات و جذبات کی رو میں بہہ جانا؟

اسی طرح منتشر ذہنوں کو کسی ایک صحیح اور طے شدہ کلمہ پر جمع کر دینا وحدت و اتحاد کہلاتا ہے، یا ہر ایک کو اپنی اپنی راگنی الاپنے اور اپنی اپنی ڈفلی بجانے کی اجازت دینا؟ ——— تفرقہ بازی اور وحدت و اتحاد کے سلسلہ کا یہی وہ بنیادی نکتہ ہے، جسے آپ سمجھ نہیں سکے!

مختصراً یہ کہ منو بھائی! اس تنظیم نے وہ کام کر دکھایا ہے، جو آپ کو کرنا چاہیے تھا، لیکن آپ کر نہیں سکے، ——— اور حالات و واقعات نے اس تنظیم کی سوچ پر مہر تصدیق ثبت کی ہے، آپ کی سوچ پر نہیں!

کیا آپ اس تنظیم کے کارکنوں کا شکریہ ادا نہیں کریں گے؟

والسّلام!